© rasailojaraid.com



سر گودھا روڈ اور جامعہ تہذیب البنات، حاجی آباد فیصل آباد کے در و دیوار ان کی تدریسی خدمات سے معمور ہیں۔ مولانا کی تدریسی خدمات عرصہ ۴۵ سال تک محیط ہیں۔ آپ انتہائی خوش اخلاق، کم گو، ملنسار، نفیس شخصیت کے مالک تھے۔ ان کی ساری زندگی تدریس و تعلیم دین میں گزری اور شاگردوں کی تعداد سینکڑوں سے متجاوز ہے، آپ کی وفات جماعت اہل حدیث کے لیے بہت بڑا صدمہ اور علمی و تدریسی حلقوں میں بہت بڑا خلا ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا کی خدماتِ دینیہ کو قبول فرمائے اور ان کی اولاد اور شاگردوں کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ مولانا مرحوم کا نماز جنازہ ان کے چک ۴ رام دیوالی فیصل آباد میں مولانا مسعود عالم صاحب نے پڑھایا جس میں ہر مکتبِ فکر کی کثیر تعداد شریک ہوئی۔ مزید معلومات کے لیے: الاعتصام ۱۴ر جنوری، ۲۳ر جنوری ۲۰۰۴ئ/ ، ہفت روزہ اہل حدیث ۲۴ر جنوری اور المنبر: ۱۴ تا ۲۱ فروری ۲۰۰۴ء اور تذکرہ علماء اہل حدیث ص ۲۳۵

## مولانا حافظ عبد اللہ شیخوپوری

مسلکِ اہل حدیث کے ہر دلعزیز خطیب معروف مبلغ اسلام اور مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان کے سینئر نائب امیر حضرت مولانا حافظ محمد عبد اللہ شیخوپوری بعمر ۶۲ سال ۲ ر محرم ۱۴۲۵ھ بمطابق ۲۳ر فروری ۲۰۰۴ء بروز سوموار انتقال فرما گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

مولانا حافظ محمد عبد اللہ شیخوپوری جماعت کے بہترین خطیب،لاجواب مقرر اور حاضر جواب مبلغ تھے۔ مرحوم نے اپنی پوری زندگی مسلک کی تبلیغ و تشہیر میں بسر کی۔ وہ گزشتہ ۴۰ سال سے شیخوپورہ شہر کی ایک ہی مسجد ربانی اہل حدیث میں تبلیغی اُمور انجام دیتے رہے اور یہی ہمارے اسلاف کا طریقہ تھا۔ حافظ صاحب مرحوم شریف النفس، بااخلاق،خوش طبع عالم دین تھے۔ بڑے ملنسار اور مہمان نواز تھے۔ آپ کے والد محترم مولانا محمد اسماعیل بہت اچھے مقرر اور بہترین مبلغ تھے اور آپ کے دادا مولانا خدا بخش بھی معروف عالم دین تھے۔ امر تسر کی تحصیل اجنالہ میں ایک گاؤں منددراں والا مشہور تھا، آپ وہاں کے رہنے والے تھے۔ آپ سید عبد الجبار غزنویؒ کے شاگرد اور مولانا محی الدین عبد الرحمن لکھوی بن حافظ محمد لکھوی کے مرید تھے۔

آپ کی ولادت ۲۴/ اگست ۱۹۴۲ء بمقام منددراں والا تحصیل اجنالہ ضلع امر تسر میں ہوئی اور وفات ۲۳ر فروری ۲۰۰۴ء شیخوپورہ میں انتقال فرمایا اور بروز منگل ۲۴ر فروری بعد از نماز ظہر